بسم اللہ الرحمن الرحیم

میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

پیر، 10 ذی القعد، 1439ھ | 23/07/2018 | نمبر:PN18048

جمہوریت کو مسترد کرو اور خلافت قائم کرو:

جمہوریت میں ووٹ ڈالنا گناہ ہے، اس جمہوری نظام کو خود اپنی موت آپ مرنے دو

حزب التحریر ولایہ پاکستان نے 25 جولائی 2018 کے انتخابات کے حوالے سے ایک بھرپور مہم چلائی۔ حزب نے لیفلٹ تقسیم کیے، عوامی مقامات پر بیانات منعقد کیے اور بینرز آویزہ کیے۔ حزب التحریر نے جمہوریت کے خاتمے اور نبوت کے طریقے پر خلافت کے قیام کی دعوت لوگوں تک پہنچائی۔ یقیناً دنیا بھر میں جمہوریت دم توڑ رہی ہے جس میں مغربی علاقے بھی شامل ہیں۔ جمہوریت کے متعلق عوامی تاثر یہ بن گیا ہے کہ اس کے ذریعے حکمران اشرافیہ اپنے لیے بے تہاشہ دولت جمع کرتی ہے اور عوام کو ان کے حقوق سے محروم کرتی ہے۔ اس وجہ سے سیاسی جماعتوں میں عوام الناس کی بحیثیت رکن شمولیت اور انتخابات میں ووٹ ڈالنے کی شرح میں کمی آتی جارہی ہے۔ تو دنیا بھر میں جاری اس رجحان سے پاکستان کس طرح الگ رہ سکتا ہے؟ عوام الناس کی جمہوری نظام سے بیزاری اور دوری کو ختم کرنے کے لیے پاکستان میں حکمران اشرافیہ لوگوں سے جمہوری نظام میں ووٹ ڈالنے کی اپیلیں کررہی ہے اور ان سے یہ کہہ رہی ہے کہ یہ ایک اسلامی ذمہ داری ہے۔ حکمران اشرافیہ کا یہ عمل بذات خود اس بات کا ثبوت ہے کہ لوگوں کو جمہوریت سے کوئی دلچسپی نہیں ہے بلکہ ان کی دلچسپی کا محور صرف اور صرف اسلام ہے۔

جہاں تک اس جواز کا تعلق ہے کہ "میدان کھلا نہیں چھوڑا جاسکتا" لہٰذا بڑے بددیانت اور نااہل سے بچنے کے لیے چھوٹے بددیانت اور نااہل کو ووٹ ڈالا جائے، تو کیا کوئی ایمان والا یہ کہہ سکتا ہے کہ میں جوئے کی کھیل میں اس لیے شامل ہوں تاکہ بددیانت جواری کے لیے میدان کھلا نہ رہ جائے؟ کیا کوئی ایمان والا یہ کہہ سکتا ہے کہ وہ شراب کے دو نہیں بلکہ ایک پیالا پیتا ہے کیونکہ اس میں کم گناہ ہے؟ کیا حقیقت یہ نہیں ہے کہ اسے ایک بھی پیالا بلکہ ایک گھونٹ بھی پینے کی اجازت نہیں ہے؟ آخر کیا چیز اسے گناہ پر مجبور کررہی ہے جبکہ اس پر گناہ والا عمل کرنے کا کوئی دباؤ بھی نہیں ہے؟ جمہوریت وہ طرز حکمرانی ہے جہاں اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی وحی کی بنیاد پر حکمرانی نہیں کی جاتی۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے نہ صرف اس نظام میں حکمرانی اختیار کرنے سے منع کیا ہے بلکہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے اس کے انکار کا حکم دیا ہے۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا،

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ يَزْعُمُونَ أَنَّهُمْ آمَنُوا بِمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنزِلَ مِن قَبْلِكَ يُرِيدُونَ أَن يَتَحَاكَمُوا إِلَى الطَّاغُوتِ وَقَدْ أُمِرُوا أَن يَكْفُرُوا بِهِ وَيُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَن يُضِلَّهُمْ ضَلَالًا بَعِيدًا

"کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو دعویٰ تو یہ کرتے ہیں کہ جو (کتاب) تم پر نازل ہوئی اور جو (کتابیں) تم سے پہلے نازل ہوئیں ان سب پر ایمان رکھتے ہیں اور چاہتے یہ ہیں کہ اپنا مقدمہ طاغوت کے پاس لے جا کر فیصلہ کرائیں حالانکہ ان کو حکم دیا گیا تھا کہ اس سے اعتقاد نہ رکھیں اور شیطان (تو یہ) چاہتا ہے کہ ان کو بہکا کر رستے سے دور ڈال دے"(النساء:60)۔

ایسے آدمی کے لیے ووٹ ڈالنا جو قرآن و سنت کی جگہ لوگوں کی اکثریت کی مرضی کے مطابق حکمرانی کرے، گناہ ہے۔ جبکہ خلیفہ کی چناؤ کے لیے ووٹ ڈالنا جو لوگوں کی مرضی و خواہشات کے مطابق نہیں بلکہ صرف اور صرف قرآن و سنت کے مطابق حکمرانی کرتا ہے، ایک فرض ہے۔ لہٰذا مسلمانوں کو جمہوریت میں ووٹ ڈالنے کے گناہ سے بچنا چاہیے اور گناہ کے اس میدان کو بددیانتوں، غداروں اور نااہلوں کے لیے کھلا چھوڑ دینا چاہیے تاکہ اگر کسی کو جمہوریت سے اب بھی کچھ امید ہے تو وہ بھی ختم ہو جائے۔ اور مسلمانوں کو نبوت کے طریقے پر خلافت کے قیام کے لیے بھرپور طور پر حزب التحریر کے شباب کی جدوجہد کا ساتھ دینا چاہیے تاکہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی وحی کی بنیاد پر حکمرانی بحال ہو جائے۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس